نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغاخان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی سے لینڈ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (لمز) کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل شاہد نذیر کی ملاقات

پنجاب حکومت اور لمز باہمی شراکت داری کے معاہدہ کے تحت کام کریں گے۔ صوبائی وزیر زراعت عاشق حسین کرمانی

زرعی شعبہ کے فروغ کیلئے حکومت پنجاب اور لمز باہمی تعاون سے کاشتکاروں کو معیاری سروسز فراہم کریں گے۔ میجر جنرل شاہد نذیر، ڈی جی لمز

لاہور:02اکتوبر2024: صوبائی وزیر زراعت عاشق حسین کرمانی سے لینڈ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (لمز) کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل شاہد نذیر نے ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں ملاقات کی۔ اجلاس میں سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو بھی شریک ہوئے۔

اس موقع پر صوبائی وزیر زراعت عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ پنجاب حکومت اور لمز باہمی شراکت داری کے معاہدہ کے تحت مل کر کام کریں گے جس سے وزیر اعلی پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کے مطابق زرعی خوشحالی کا حصول ممکن بنایا جائے گا۔ انھوں نے کہا کہ یہ پنجاب حکومت کا فنڈڈ پروگرام ہے۔ حکومت پنجاب زرعی میکانائزیشن کے فروغ کیلئے 26ہزار زرعی آلات، 5ہزار سپر سیڈرز، 2ہزار رائس سٹرا شریڈرز اور 50 تا 85ہارس پاور تک کے 9500ٹریکٹرز سبسڈی پر فراہم کر رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ پنجاب حکومت اور لمز کے وسائل کی باہمی شئیرنگ کرنی چاہیے۔ حکومت پنجاب کی کوشش ہے کہ کاشتکاروں کو ایسی زرعی مشینری سبسڈی پر دی جائے جو پہلے سے ان کے پاس نہیں ہے اور جس کے استعمال سے نہ صرف زرعی پیداوار میں اضافہ ممکن ہو بلکہ ماحولیاتی آلودگی کو کنٹرول بھی کیا جا سکے۔

اس موقع پر سیکرٹری زراعت افتخار علی سہو نے کہا کہ ایک بزنس فارمولا کے تحت لمز اور پنجاب حکومت بغیر منافع کی بنیاد پر یہ کمپنی چلائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہائی ٹیک میکانزایشن پر کام ہو رہا ہے اور اسٹیٹ بینک 7 فیصد مارک اپ پر بڑے سرمایہ کاروں کو باہر سے مشینری درآمد کرنے کے لئے قرضے کی سہولت فراہم کرتا ہے، مزید فنانسنگ کے لئے لمز کی معاونت درکار ہے۔ افتخار علی سہو نے مزید کہا کہ ان زرعی مالز کی لوکیشن نہایت اہمیت کی حامل ہے۔ پہلے مرحلے میں ضلع کی سطح پر یہ سنٹرز قائم کئے جائیں گے۔

لمز کے ہیڈ میجر جنرل شاہد نذیر نے ملاقات کے دوران کہا کہ وفاقی حکومت اور پاکستان آرمی کے زیر انتظام لمز جیسے ادارے کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جس کا مقصد پاکستان میں جدید زراعت کا فروغ اور زرعی شعبہ کو درپیش چیلنجز سے نبٹنا ہے۔ پاکستان میں غیر کاشت اور بنجر رقبہ کو قابل کاشت بنایا جائے گا۔ پنجاب کے 3لاکھ ایکڑ نہری رقبہ کو قابل کاشت بنایا جائے گا۔ انھوں نے کہا کہ ہمارا ادارہ پنجاب میں خصوصاً چھوٹے کاشتکاروں کو ایگری مشینری کی سروسز رینٹل پر فراہم کرے گا۔ تمام کسانوں کی رجسٹریشن کی جائے گی، ان کے مسائل حل کیے جائیں گے

اور پیداوار میں اضافہ کیا جائے گا۔ میجر جنرل نے مزید کہا کہ زرعی شعبہ کے کاروبار سے منسلک 16 پرائیویٹ کمپنیاں لمز کے زیر انتظام کاشتکاروں کو تمام تر کی سہولیات کی فراہمی میں اپنا کردار ادا کریں گی۔ وسیع و عریض رقبہ پر محیط قائم زرعی شاپنگ مالز میں کاشتکاروں کو بیج، کھاد اور پیسٹی سائیڈز، رینٹل بنیادوں پر زرعی مشینری و آلات اور دوسری تمام اشیاء گورنمنٹ کنٹرول ریٹ پر دستیاب ہوں گی۔ شاہد نذیر نے کہا کہ ہمارا مقصد کاشتکاروں کی پیداواری لاگت کو کم کرنا، سمارٹ ایگریکلچر فارمنگ کا فروغ ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ ہم نے ہیوی ڈیوٹی ٹریکٹرز اور ڈرونز خرید لیے ہیں۔ زرعی مالز میں کاشتکاروں کی تربیت کا انتظام بھی کیا جائے گا اور کاشتکاروں کو مارکیٹنگ پلیٹ فارم بھی فراہم کرے گا۔ ملاقات کے دوران سپیشل سیکرٹری زراعت نبیل آغا، ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (پلاننگ) پنجاب کیپٹن (ر) وقاص رشید، کنسلٹنٹ محکمہ زراعت ڈاکٹر انجم علی اور ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) چوہدری عبدالحمید بھی موجود تھے۔

☆☆☆☆